

6.1

ترقیاتی مالی ادارے

ترقیاتی مالی اداروں (ڈی ایف آئیز) کی اساس سرمایہ میں نمایاں کمی واقع ہوئی کیونکہ حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاری میں کمی آئی جو پچھلے سال مالی اداروں سے قرضوں کے باعث مضبوط نمو دکھا رہی تھی۔ قرضوں کے جزدان میں کمزور نمو ریکارڈ کی گئی۔ تاہم، مجموعی اثاثوں کا امتزاج حکومتی تمسکات میں مرکوز رہا۔ بنیادی طور پر غیر سودی آمدنی میں نمایاں اضافہ ہونے کی وجہ سے اور بالخصوص منافع منقسمہ سے حاصل ہونے والی آمدنی کے باعث آمدنی صحت بخش رہی، جبکہ شرح سود گھٹنے کے باعث خالص مارجن پر دباؤ رہا، اس وجہ سے خالص سودی آمدنی مستحکم رہی۔ ادائیگی قرض کی صلاحیت کا اظہاریہ یعنی شرح کفایت سرمایہ صحت بخش آمدنی کے باعث بہتر ہوا اور ضوابطی تقاضوں سے خاصا اوپر رہا۔



6.1 ترقیاتی مالی ادارے

لاگت نسبت ٹریڈریز کی گرتی ہوئی یافت نے ترقیاتی مالی اداروں کو سرمایہ کاری کم کرنے کی ترغیب دلائی (شکل 6.1.1)۔

جدول 6.1.1: کلیدی ہتھیرات اور مالی اصابت کے اظہار

2024ء	2023ء	2022ء	2021ء	2020ء	
ارب روپے					
1,648	2,025	1,168	338	287	سرمایہ کاری (خالص)
191	188	188	140	111	قرضے (خالص)
1,979	2,338	1,430	539	439	مجموعی اثاثے
1,652	2,117	1,223	348	261	قرضے
78	45	38	34	27	ڈپازٹس
191	144	145	136	132	ایکویٹی
16.8	15.1	14.6	14.5	15.8	غیر فعال قرضے
فیصد					
52.5	43.3	36.5	38.7	43.1	شرح کفایت سرمایہ
8.0	7.4	7.3	9.5	12.8	غیر فعال قرض تا قرضے
1.9	-1.2	0.9	1.6	3.1	خالص غیر فعال قرض تا خالص قرضے
1.2	0.9	1.6	2.4	3.3	اثاثوں پر نفع (بعد از ٹیکس)
17.1	13.3	10.1	8.9	10.7	ایکویٹی پر نفع (بعد از ٹیکس)
20.6	24.0	26.9	32.5	25.2	لاگت تا آمدنی تناسب
110.1	95.9	98.2	98.0	97.5	سیال اثاثے تا قلیل مدتی واجبات
243.6	417.7	493.4	412.6	405.1	قرض تا ڈپازٹ

ماخذ: اسٹیٹ بینک

2024ء کے دوران سرکاری تمسکات کے حوالے سے، ترقیاتی مالی اداروں نے قلیل مدتی ایم ٹی بیز کو کم کیا جبکہ طویل مدتی پی آئی بیز میں اضافہ کر دیا۔ دوسری طرف ایکویٹی اسٹاک کی سرمایہ کاری، جو مجموعی سرمایہ کاری کا ایک چھوٹا سا حصہ ہے (0.6 فیصد)، 41.3 فیصد کم ہو کر 10 ارب روپے رہ گئی، کیونکہ سال کے دوران اداروں نے تیزی سے بڑھتی ہوئی اسٹاک مارکیٹ سے نفع حاصل کرنے کے لیے حصص فروخت پر انحصار کیا۔

سرمایہ کاری میں کمی کی وجہ سے ترقیاتی مالی اداروں کی اساس سرمایہ سکڑ گئی۔۔۔

گزشتہ سال سرمایہ کاری پر مبنی 63.3 فیصد کی نمو کے بعد، 2024ء میں ترقیاتی مالی اداروں کی اساس سرمایہ 15.3 فیصد کم ہو گئی (جدول 6.1.1)۔ یہ سکڑاؤ بنیادی طور پر سرمایہ کاری میں کمی کی وجہ آیا تھا۔

اگرچہ سرمایہ کاری، جو کہ بنیادی طور پر سرکاری تمسکات پر مشتمل ہے، میں زیر جائزہ سال کے دوران 18.6 فیصد کی خاصی کمی دیکھی گئی، تاہم پھر بھی اساس سرمایہ میں اس کا حصہ 83 فیصد رہا۔ جو گزشتہ پانچ سال کی تاریخی اوسط (75.9 فیصد) سے بلند ہے۔

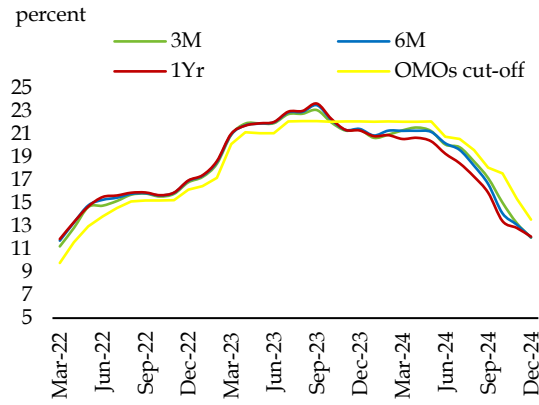
2024ء کے دوران قرضوں، جو اساس سرمایہ کا صرف 9.7 فیصد ہے، میں 1.5 فیصد کا معمولی اضافہ ہوا (2023ء میں 0.1 فیصد اضافہ)۔ قرضوں کے زمرے میں، نجی شعبے کو قرضوں، جن کا 2024ء میں ترقیاتی مالی اداروں کے قرضوں میں حصہ تقریباً 95 فیصد ہے، میں 0.7 فیصد کمی آئی، جبکہ ملکی سرکاری شعبے کی اکتشاف میں 81.2 فیصد اضافہ ہوا، جس سے مجموعی قرضوں کو بڑھانے میں مدد ملی۔

سرکاری تمسکات کے باعث سرمایہ کاری معتدل ہو گئی۔۔۔

2024ء میں سرمایہ کاری کے جزدان میں ایک وسیع البنیاد کی ریکارڈ کی گئی، کیونکہ سرکاری تمسکات، حصص میں سرمایہ کاری اور میعاد کی مالکاری سرٹیفکیٹس (ٹی ایف سیز) میں کمی ریکارڈ کی گئی۔ سرمایہ کاری میں کمی بنیادی طور پر سرکاری تمسکات کی وجہ سے ہوئی، جو کل سرمایہ کاری کا تقریباً 97 فیصد ہے۔ 2024ء کے دوران ان تمسکات میں 19.2 فیصد کمی واقع ہوئی۔ یہ کمی گزشتہ سال 82.1 فیصد کی مضبوط نمو کے برعکس تھی۔ جو بنیادی طور پر بلند شرح سود کے ماحول میں بازار زر کے سودوں (اوائیم اوز) اور مالی اداروں سے قرضے لینے کے سبب ہوئی تھی۔ اس امر کے طفیل ترقیاتی مالی اداروں کو اپنے جزدان میں سرکاری تمسکات میں خوب اضافہ کرنے کی ترغیب ملی۔ زیر جائزہ سال کے دوران، فنڈز کی قدرے مستحکم

2023ء میں 8.0 فیصد تھا۔ مالکاری کا سب سے بڑا صارف کارپوریٹ شعبہ بنارہا، جس میں بیشتر حصہ سرمایہ کاری مقاصد اور اس کے بعد جاری سرمائے کی ضروریات کا ہے۔ بنیادی طور پر قرضوں میں اضافہ سرکاری شعبے کے قرضوں کی وجہ ہوا، کیونکہ 2024ء میں نجی کے قرضوں میں کمی واقع ہوئی۔ تاہم شعبہ وار اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ نجی شعبے کے قرضوں میں صرف زرعی کاروبار اور گاڑیوں کی مالکاری (جیسے کمرشل گاڑیاں کے لیے) میں اضافہ ہوا۔ تاہم، 2024ء کے دوران سیمنٹ اور چینی جیسے دیگر شعبوں میں خالص واپسی نے مجموعی نجی قرضوں میں اضافہ کیا۔ سرکاری شعبے کے قرضوں میں اضافہ مکانات کی مالکاری کے سبب ہوا، جس میں ایک ہی ترقیاتی مالی ادارہ پیش پیش رہا (شکل 6.1.4)۔

شکل 6.1.1: ثانوی بازار کی یافتیں اور بازار زر کے سودوں پر قطع شرح



Source: MUFAP and State Bank of Pakistan

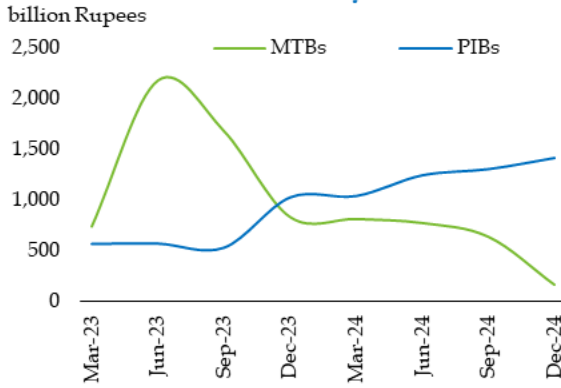
سرکاری تمسکات میں سرمایہ کاری کے اجزائے ترکیبی میں پی آئی بیز کا غلبہ ---

2024ء کے دوران ایم ٹی بیز میں سرمایہ کاری 79.4 فیصد کم ہو کر 173 ارب روپے رہ گئی۔ تاہم 2024ء کے اختتام تک ترقیاتی مالی اداروں نے پی آئی بیز میں اپنی سرمایہ کاری 389 ارب روپے بڑھا کر 1,422 ارب روپے تک پہنچا دی، جس سے پتہ چلتا ہے کہ گرتی ہوئی شرح سود کے باعث اداروں نے فنڈز کو طویل مدتی تمسکات میں لگانے کو ترجیح دی۔ تاہم، پی آئی بیز کی بابت، ترقیاتی مالی اداروں نے رواں شرح آلات میں سرمایہ کاری کرنے کو ترجیح دی، جو شرح سود میں تبدیلی کے حوالے سے نسبتاً کم حساسیت کے حامل ہوتے ہیں۔ یہ امر رواں شرح حکومتی تمسکات کے زمرہ مناسب اہلیت بہ نسبت دیگر جامع آمدن (ایف وی اوسی آئی)، جسے عام طور پر فروخت کے لیے دستیاب (اے ایف ایس) کہا جاتا ہے، زمرہ مناسب اہلیت بذریعہ نفع نقصان جسے عام طور پر محفوظ برائے خرید و فروخت (ایچ ایف ٹی)، زمرہ کہا جاتا ہے، میں بڑھتے ہوئے حصے سے ظاہر ہوتا ہے (شکل 6.1.2)۔¹

قرضوں کی نمو میں معمولی بحالی ہوئی ---

قرضوں کی نمو، اگرچہ معمولی تھی، تاہم 2023ء میں 0.1 فیصد کی نسبت 2024ء میں نسبتاً بہتر 1.5 فیصد تھی (شکل 6.1.3)۔ 2024ء کے دوران قرضوں میں اضافے کی وجہ سے مجموعی اساس سرمایہ میں ان کا حصہ 9.7 فیصد تک پہنچ گیا، جو

شکل 6.1.2: ایم ٹی بیز اور پی آئی بیز کا اسٹاک



Source: State Bank of Pakistan

سرمایہ کاری میں نمایاں کمی کے ساتھ قرض گیری میں کمی آئی ---

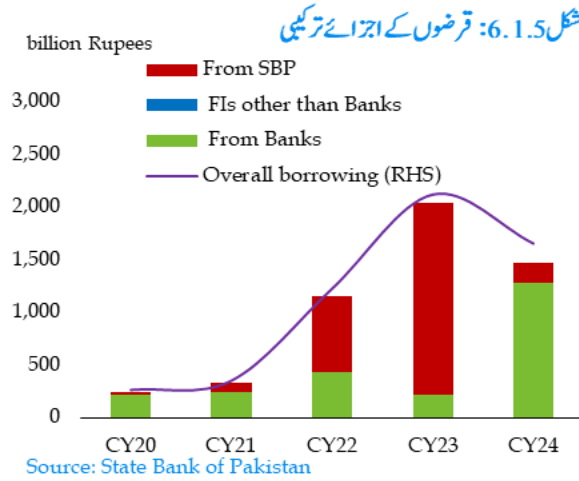
حالیہ برسوں میں قرض گیری ترقیاتی مالی اداروں کی فنڈنگ کا سب سے بڑا ذریعہ رہی ہے، کیونکہ یہ شعبہ عوام سے ڈپازٹس اکٹھا نہیں کر سکتا۔ یاد رہے کہ 2022ء اور 2023ء کے دوران ترقیاتی مالی اداروں کی سرمایہ کاری میں نمایاں اضافہ ہوا تھا، جو بنیادی طور پر اضافی قرضوں کی بنا پر ہوا تھا۔ تاہم، 2024ء کی پہلی ششماہی کے دوران ترقیاتی مالی اداروں کو منفی خالص سودی آمدن ہوئی، جس کا سبب فنڈنگ کی لاگت میں قدرے جمود ہونے کی نسبت یافت میں زیادہ کمی آنا ہے (شکل 6.1.1)۔ 2024ء کے دوران اس پیشرفت نے سرمایہ کاری کے ہمراہ منسلک

¹ آخر 2024ء میں مجموعی حکومتی تمسکات میں ایف وی اوسی آئی اور ایف ٹی پی آئی ایل کا مشترکہ حصہ 88.9 فیصد ہے، جو آخر سال 2023ء میں 53.3 فیصد تھا۔

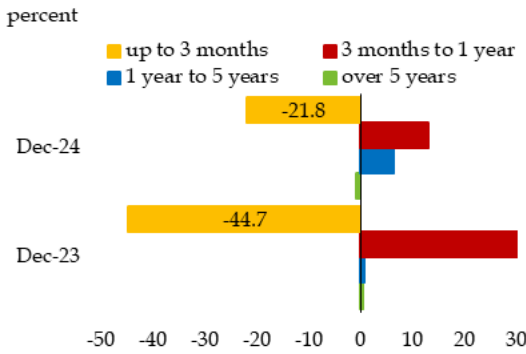
ترقیاتی مالی ادارے

زیادہ تر مکسوبہ اثاثوں کی نوقیمت بند عرصیتیں قلیل مدتی ہوتی ہیں۔۔۔

2024ء کے آخر تک مکسوبہ اثاثوں کا ایک بڑا حصہ نسبتاً کم عرصیت پر مشتمل تھا۔ سرمایہ کاری، جو اثاثہ جات کا بڑا حصہ ہے، یعنی 47.0 فیصد، کی تین ماہ کے اندر نوقیمت بندی ہو رہی تھی، جبکہ 41.0 فیصد کی نوقیمت بندی تین ماہ سے ایک سال کے دوران ہو رہی تھی۔ دوسری طرف، 56.5 فیصد قرضوں کی نوقیمت بندی تین ماہ کے اندر اور 14.8 فیصد کی تین ماہ سے ایک سال کے اندر ہو رہی تھی۔



شکل 6.1.6: نرخ حساس اثاثوں اور واجبات میں تفرق بطور مجموعی اثاثوں کا فیصد

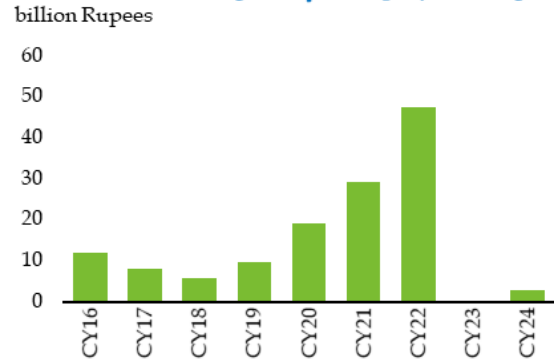


بڑی غیر سودی آمدنی کے باعث آمدنی توانا رہی۔۔۔

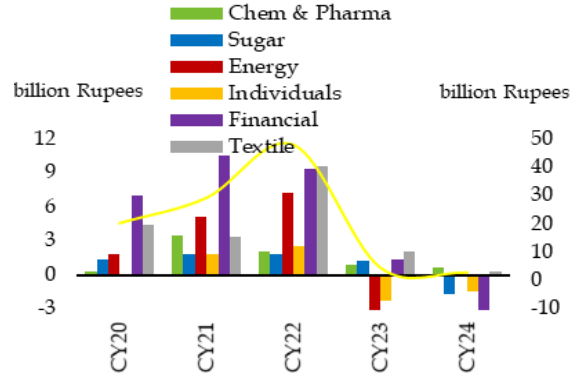
2024ء میں ترقیاتی مالی اداروں کی غیر سودی آمدنی میں نمایاں نمو کی وجہ سے بعد از ٹیکس منافع 34.7 فیصد بڑھ کر 27 ارب روپے (2023ء میں 20 ارب روپے) تک پہنچ گیا۔ منافع منقسمہ کی آمدنی میں 79.8 فیصد کا قابل ذکر اضافہ ہوا، جو بڑھ کر 18 ارب روپے (2023ء میں 10 ارب روپے) تک جا پہنچی۔

قرضوں میں کمی کو جنم دیا۔ 2024ء میں قرض گیری 22.0 فیصد یا 466 ارب روپے تک سکڑ گئی (2023ء میں 73.1 فیصد یا 894 ارب روپے کا اضافہ)۔ تاہم، ترقیاتی مالی اداروں نے بینکوں سے فنڈز اکٹھا کر کے اور اسٹیٹ بینک کو قرضے واپس کر کے اپنی قرض گیری کی ہیئت تبدیل کر لی (شکل 6.1.5)۔

شکل 6.1.3: قرضوں کا سالانہ بہاؤ (خالص)



شکل 6.1.4: قرضوں کا شعبہ جاتی بہاؤ



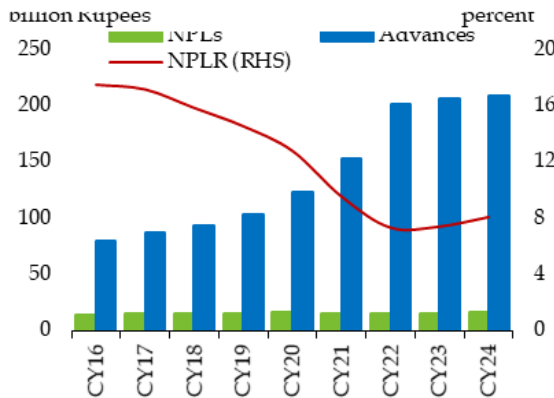
قلیل مدتی قرضوں کی واپسی سے عرصیتوں کی عدم مطابقت میں کمی آئی۔۔۔

حساس شرح اثاثوں (RSA) اور حساس شرح واجبات (RSL) کا عرصیت کے لحاظ سے تجزیہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ 2024ء کے آخر تک دونوں کے درمیان فرق کم ہو گیا ہے۔ یہ بہتری خاص طور پر 1 سال کے عرصے تک نمایاں تھی (شکل 6.1.6)۔ یہ امر قلیل مدتی قرضوں میں کمی سے مطابقت کا حامل تھا۔

2024ء میں اثاثہ جاتی معیار کے اظہاریوں میں تھوڑی بہتری آئی، گوکہ وہ آرام دہ حد میں رہے۔۔۔

حالیہ برسوں کے دوران، قرضوں میں اضافے، بہتر انتظام قرض اور غیر فعال قرضوں کی واپسی میں بہتری کی وجہ سے ترقیاتی مالی اداروں کے شعبے کا متعدي تناسب بہتر ہو گیا ہے۔ تاہم، غیر فعال قرض تا قرض تناسب 2023ء میں 7.4 فیصد سے بڑھ کر 2024ء کے آخر تک 8.0 فیصد ہو گیا (شکل 6.1.8)۔ مجموعی غیر فعال قرضوں میں 2 ارب روپے کا اضافہ ہوا، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ 2024ء کے دوران تمویں کو رتبہ بھی 78.6 فیصد تک گر گئی (گزشتہ سال 114.8 فیصد)۔ چنانچہ، 2024ء میں خالص قرض تا خالص غیر فعال قرض اور مضر سرمائے کا تناسب بالترتیب 1.9 فیصد (2023ء میں منفی 1.2 فیصد) اور 1.9 فیصد (2023ء میں منفی 1.6 فیصد) تک کم ہو گیا۔

شکل 6.1.8: 2024ء میں ترقیاتی مالی اداروں کے اثاثوں کا معیار



Source: State Bank of Pakistan

تاہم، یہ تناسب آرام دہ اور قرضوں پر نقصان کی تمویں حد میں رہے، اور ترقیاتی مالی اداروں کی ادائیگی قرض کی صلاحیت کو لاحق خطرات دھیمی رہے۔

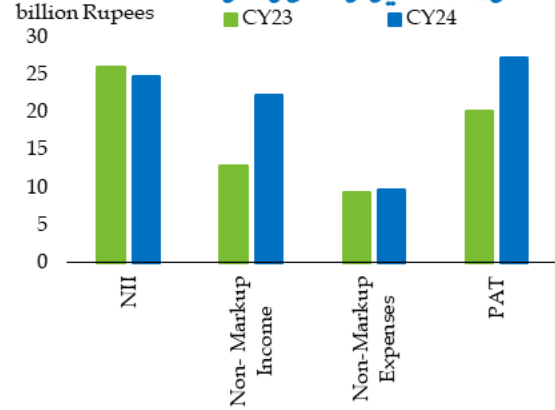
صحت بخش آمدن کی وجہ سے ترقیاتی مالی اداروں کے شعبے کی شرح کفایت سرمایہ میں بہتری آئی۔۔۔

مضبوط اساس سرمایہ کی وجہ سے ترقیاتی مالی اداروں کی مجموعی شرح کفایت سرمایہ تاریخی طور پر مطلوبہ معیار سے خاصی اوپر رہی ہے اور یوں بھی کہ اساس سرمایہ

منافع منقسمہ کی آمدن میں اضافے کا بنیادی محرک ایک سرکردہ اسلامی بینک میں ایک ترقیاتی مالی ادارے کا حصہ تھا۔ جس نے اس شعبے کے کل منافع منقسمہ میں 94.1 فیصد حصہ ڈالا۔ 2024ء خالص سودی کی آمدن، معمولی کمی کے ساتھ، 25 ارب روپے (23 میں 26 ارب روپے) پر کم و بیش مستحکم رہی۔ خالص سودی آمدن میں کمی کی ایک بڑی وجہ خالص سودی مارجن کا سکڑنا ہے، کیونکہ گرتی ہوئی شرح سود کے باعث فنڈز کی لاگت میں کمی کی نسبت اثاثوں پر نفع میں زیادہ کمی آئی۔ اس کے ساتھ ساتھ، 2024ء میں اثاثوں میں کمی نے بھی گزشتہ سال کی نسبت 2024ء میں خالص سودی آمدن میں ہونے والی کمی میں کردار ادا کیا۔

دوسری طرف، 2024ء میں غیر سودی اخراجات 4.5 فیصد کی سست رفتاری سے بڑھ کر 10 ارب روپے تک پہنچ گئے (شکل 6.1.7)۔ 2024ء میں گرتی ہوئی مہنگائی نے انتظامی لاگت کی تقریباً 9 ارب روپے (2023ء میں بھی 9 ارب روپے) تک تحدید میں مدد دی۔

شکل 6.1.7: ترقیاتی مالی اداروں کی آمدن



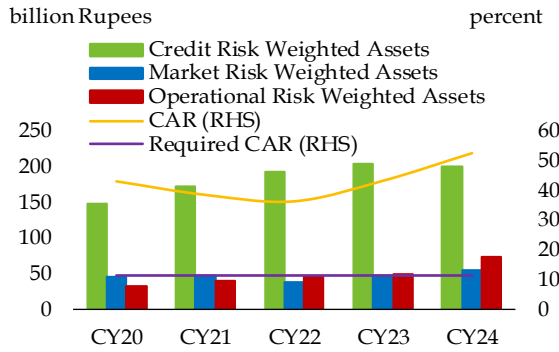
Source: State Bank of Pakistan

آمدنی میں قابل ذکر اضافے کی وجہ سے اثاثوں پر نفع اور ایکویٹی پر نفع میں بہتری آئی۔۔۔

2024ء کے دوران منافع میں صحت مند نمو اور اساس سرمایہ میں کمی کے ہمراہ، اثاثوں پر بعد از ٹیکس نفع 1.2 فیصد (2023ء میں 0.9 فیصد) تک بڑھ گیا۔ اسی طرح، آمدنی میں نمو اور ایکویٹی میں معتدل اضافے کی وجہ سے، 2024ء (پچھلے سال میں 13.3 فیصد) کے دوران ایکویٹی پر نفع بڑھ کر 17.1 فیصد تک پہنچ گیا۔

2023²ء میں 198 ملین روپے کی نسبت 2024ء میں غیر فعال قرضوں کی وصولیوں کا حجم بڑھ کر ایک ارب روپے تک پہنچ گیا۔

شکل 6.1.9: ترقیاتی مالی اداروں کی شرح کفایت سرمایہ اور بہ وزن خطر اثاثے



Source: State Bank of Pakistan

ڈیجیٹل بینکوں، مخاطرہ سرمائے میں سرمایہ کاری کر کے اور اسلامی فنانس کے وقف ایک ڈویژن کا آغاز کر کے اپنے افعال کو تنوع مند بنایا ہے۔

ترقیاتی مالی اداروں کا قیام ترقیاتی مالیات کو فروغ دینے اور معیشت میں سرمائے کی تشکیل میں مدد کے لیے عمل میں لایا گیا تھا۔ تاہم، مختلف چیلنجز نے ان کی ترقی میں رکاوٹ ڈالی ہے، جس کی وجہ سے وہ ایک قدامت پسندانہ کاروباری نقطہ نظر اپنانے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ ترقیاتی مالی اداروں کو کئی رکاوٹوں بشمول ساختی چیلنجز جیسے سرمایہ منڈی تک محدود رسائی، جس میں گہرائی کا فقدان بھی ہوتا ہے، قومی بچت کی پست شرح، اور متعدد عوامل کی وجہ سے طویل مدتی ماکاری کی پست طلب کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ان کے پاس کمرشل بینکوں کی نسبت ڈپازٹس تک رسائی خاصی محدود ہوتی ہے، اور دیگر دائرہ اختیار میں ان کے ہم سروں کے برعکس، ترقیاتی مقاصد کی غرض سے قرضے دینے کے لیے انہیں رعایتی قرضہ اسکیموں تک رسائی حاصل نہیں ہے۔ ان چیلنجز کے باعث، ترقیاتی مالی اداروں کو ملک میں ترقیاتی مالیات کے فروغ دینے اور سرمائے کی تشکیل کے عمل میں معاونت کے لیے اختراعی طریقے تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ مثال کے طور پر، ترقیاتی مالی اداروں کو متبادل ماکاری ماڈلز اور سرکاری ونجی شراکت داری جیسی ممکنہ حکمت عملیوں سے استفادہ کرنے سے ترقی میں اپنا واجب کردار ادا کرنے میں مدد ملے گی۔

بنیادی طور پر خطرے سے پاک سرکاری تمسکات میں سرمایہ کاری پر مشتمل ہے، جبکہ قرض دینے کا حصہ کم رہا ہے۔ زیر جائزہ سال کے دوران، شرح کفایت سرمایہ مزید بہتر ہو کر 52.5 فیصد (2023ء کے آخر میں 43.3 فیصد) ہو گئی۔ شرح کفایت سرمایہ کا تناسب 11.5 فیصد کی ضوابطی شرط سے کافی اوپر رہا۔

شرح کفایت سرمایہ میں بہتری اوسط بہ وزن خطرہ اثاثوں کی نسبت ضوابطی سرمائے میں نمایاں طور پر زیادہ نمو (32.8 فیصد) کی وجہ سے آئی اور اس کے اسباب صحت بخش آمدنی اور باز قدر پیمائی کا زبر فاضل ہیں۔ چنانچہ، 2024ء میں سرمائے کے دونوں بڑے اجزاء، سطح۔ اوّل اور سطح۔ دوم بڑھے۔ اس کے ساتھ ساتھ، ایک نئے ترقیاتی مالی ادارے کے اضافے سے، جس کی اساس سرمایہ مضبوط ہے، نے بھی اس شعبے کی مجموعی شرح کفایت سرمایہ کو تقویت دی۔ تاہم، 2024ء میں مجموعی اوسط بہ وزن خطرہ اثاثوں میں سرمائے کی نسبت 9.7 فیصد کی پست نمود درج کی گئی، جو شرح کفایت سرمایہ تناسب میں بہتری پر متج ہوئی۔ ترقیاتی مالی اداروں کے تفصیلی جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ 2024ء میں خطرہ قرض، جو مجموعی درکار سرمائے کا بڑا حصہ یعنی 68 فیصد ہے، میں تھوڑی سی کمی آئی (شکل 6.1.9)۔

تاہم، سرمایہ کاری جزدان کی تھوڑی بہت بینکاری بک سے تجارتی بک میں منتقلی سے بازار کے بہ وزن خطرہ اثاثوں میں 17.4 فیصد اضافہ ہوا۔³ حالیہ برسوں میں بلند خالص آمدنی کی وجہ سے آپریشنل بہ وزن خطرہ اثاثوں میں 51.9 فیصد کا قابل ذکر اضافہ ہوا، جو آپریشنل خطرات کے لیے سرمائے کی ضرورت کے حساب سے بنیادی اظہار کے نقطہ نظر کے تحت آپریشنل خطرے کی بنیاد بناتا ہے۔

ترقیاتی مالی اداروں نے سرکاری تمسکات کی سکڑتی ہوئی یافتوں کے باعث مستقبل میں آمدنی کم ہونے امکانات کو مد نظر رکھتے ہوئے متبادل حکمت عملی اپنانا شروع کر دی ہے جو مختلف شعبوں کے امکانات کو تلاش کرنے پر مرکوز ہیں۔ ترقیاتی مالی اداروں نے شریعت سے ہم آہنگ متنوع مالی مصنوعات فراہم کرنے کے لیے

³ بینکاری بک کی نسبت ٹریڈنگ بک جزدان میں سودی شرح کے خطرے کے لیے زیادہ سخت کمیٹیڈ چارج شامل ہے۔